## سوال

رمضان میں مشت زنی کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ اور اگر ٹوٹ جاتا ہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟ برائے مہربانی سوال کا جواب مرحمت فرما کر سائل کی اعانت فرمائیں۔

## جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشت زنی ایک حرام عمل ہے۔ اگر مشت زنی کرنے سے انزال بھی ہوجائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ آپ نے عمداً منی خارج کی ہے۔ اور اگر انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن آپ ایک حرام عمل کے مرتکب ہوئے ہیں، جس پر آپ کو اللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہیے۔ اگر آپ اس فعل شنیع کے مرتکب ہوئے ہیں تو اس دن کی قضاء آپ پر لازم ہے۔ اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے، کیونکہ کفارہ جماع کے ساتھ خاص ہے۔ اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء سعودی عرب کا یہی فتوی ہے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

**محدث فتویٰ کمیٹی**

دارالافتاء محدث